Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
یوم چہار شنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۲۵ صلح ۱۳۴۶ ہش ۔ ۱۴ شوال ۱۳۸۶ھ ۔ ۲۵ جنوری ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۹

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا معائنہ فرمایا

تین گھنٹے کے اس تفصیلی معائنہ میں حضور نے افسران متعلقہ کو بیش قیمت ہدایات سے نوازا

ربوہ ۲۴ جنوری ۔ حسب پروگرام کل مورخہ ۲۳ جنوری کی صبح سے اہل ربوہ کے اپنی اپنی مقررہ ڈیوٹیوں پر حاضر ہو جانے سے جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبے ہنگامی بنیادوں پر پوری طرح حرکت میں آ گئے ۔ کل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم جناب سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی معیت میں مسلسل تین گھنٹے تک جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامی شعبوں ہر سہ لنگر خانوں اور جماعتی قیامگاہوں کا معائنہ فرما کر مہمانوں کے قیام و طعام کے انتظامات کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسروں اور کارکنوں کو بیش قیمت ہدایات سے نوازا ۔ اس دورہ میں محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ کے علاوہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ، محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ افسر خدمت خلق، محترم سید محمود احمد صاحب ناصر نائب افسر شعبہ معائنہ اور محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب ناظم مکانات بھی حضور کے ہمراہ تھے ۔ حضور جس شعبہ، لنگر خانہ، یا جماعتی قیام گاہ میں تشریف لے گئے وہاں کے افسر انچارج اور ان کے معاونین نے حضور کا پُر تپاک خیر مقدم کیا ۔ اور مصافحہ کا شرف حاصل کیا ۔ اس دورہ میں حضور نے اندازاً جلسہ سالانہ کے بارہ سو کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا ۔ صبح ساڑھے دس بجے بذریعہ موٹر کار قصر خلافت سے روانہ ہو کر حضور تین گھنٹے تک جملہ شعبہ جات، لنگر خانوں اور مہمانانِ کرام کی جماعتی قیام گاہوں کا تفصیلی معائنہ کرنے اور افسران کو ضروری ہدایات سے نوازنے کے بعد ڈیڑھ بجے بعد دوپہر قصر خلافت واپس تشریف لائے اور پھر مسجد مبارک میں تشریف لا کر ظہر کی نماز پڑھائی ۔ معاً بعد محترم افسر صاحب جلسہ سالانہ نے اپنے دفتر میں واپس پہنچ کر حضور کی تازہ ہدایات کو عملی جامہ پہنانے کی کارروائی شروع کر دی ۔ چنانچہ کل صبح سے تمام شعبہ جات میں دن رات کام ہو رہا ہے غیر معمولی مستعدی اور سرگرمی کا سلسلہ جلسہ کے بعد تک جاری رہے گا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ

ادھر مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے ۔ اور ربوہ کی رونق اور گہما گہمی میں لحظہ بہ لحظہ اضافہ ہو رہا ہے رضا کار دن رات کام میں لگ رہے ہیں ۔ جس طرف بھی نظر اٹھاؤ دوڑ دھوپ تگ و دو اور سرگرمی ہی سرگرمی نظر آتی ہے ۔ اور ایک نئی زندگی، نئی قوت اور نئی توانائی کی جلوہ گری دلوں پر اہتزاز کی کیفیت طاری کئے بغیر نہیں رہتی ۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جلسہ گاہ کے انتظامات افسر جلسہ گاہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد کی زیر نگرانی بڑی سرعت کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں ۔ نہ صرف یہ کہ اس سال جلسہ گاہ اور اسٹیج سال گذشتہ کی نسبت زیادہ وسیع بنایا گیا ہے ۔ بلکہ جلسہ گاہ اور اس کے ماحول کو پانی سے اچھی طرح تر کرنے کے بعد اب اس پر رول پھیرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں تاکہ گرد اچھی طرح بیٹھ جائے ۔ اس سال مردانہ جلسہ گاہ سے لے کر نصرت گرلز ہائی سکول واقع دارالصدر غربی تک جہاں مستورات کا جلسہ منعقد ہوتا ہے ۔ بجلی کا ایک نیا ادریل تعلیم قائم کیا گیا ہے جس کی وجہ سے امسال مردانہ جلسہ کی تقاریر لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ بیک وقت مستورات کے جلسہ میں بھی سنی جا سکیں گی ۔ اس نئے انتظام کی وجہ سے امسال انشاء اللہ تعالیٰ بہت سہولت رہے گی ۔

اسلامی اصول کی فلاسفی (انگریزی) کی اشاعت ایک لاکھ

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید

احباب کو اس خبر سے خوشی ہو گی کہ وکالت تبشیر تحریک جدید نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انگریزی ترجمہ ایک لاکھ کی تعداد میں لنڈن میں چھپوایا ہے ۔ پریس نے اطلاع دی ہے کہ ۱۹۶۷ء کتاب فروری میں تیار کریں گے ۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں توفیق دی کہ اس تصنیف کی وسیع اشاعت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش کو ایک حد تک ہم نے پورا کیا ۔ اس کے بعد حضرت اقدس کی بعض اور تصانیف بھی ایک ایک لاکھ کی تعداد میں شائع کی جائیں گی ۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس پروگرام کو بابرکت فرمائے ۔ آمین

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۴ جنوری ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

○ مورخہ ۲۲ جنوری کی صبح کو اللہ تعالیٰ نے مکرم شیخ ناصر احمد صاحب خالد بی ۔ اے کو پہلا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ نومولود محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم ۔ اے کا پوتا اور محترم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب کا نواسہ ہے ۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے خالد اکبر نام تجویز فرمایا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے

ٹکٹ سٹیج حاصل کرنے والوں کیلئے

ضروری اعلان

چونکہ سٹیج کی دریوں پر نمازیں ادا کی جاتی ہیں ۔ اس لئے سٹیج کی دریوں پر کوئی دوست جوتی پہنے ہوئے تشریف نہ لائیں بلکہ جوتیاں سٹیج کے دونوں طرف کی سیڑھیوں پر رکھی جائیں ۔ اگر کوئی دوست اپنی جوتی اپنے ساتھ رکھنا چاہیں ۔ تو کپڑے میں لپیٹ کر رکھ سکتے ہیں ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۵ جنوری ۱۹۶۶ء

بندۂ حق کی مخالفت

(۴)

ہم نے گزشتہ قسط کے آخر میں جو لکھا ہے کہ انگریزی عہد میں جو مجدد نہیں ہوا۔ یہ بات غیر از جماعت علماء کے نقطۂ نظر سے کہی گئی ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ تیرھویں صدی کے مجدد سیدنا حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ اسی عہد میں ہوئے ہیں اور چودھویں صدی کے مجدد سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہیں جو مسیح موعود اور مہدی معہود بھی ہیں۔

بڑا افسوس یہ ہے کہ اسرار احمد صاحب نے بھی تبصرہ لکھتے وقت اس طرف توجہ نہیں دی۔ بلکہ مولوی ندوی کے تتبع میں یہ بات مان لی ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی سر سید مرحوم کی طرح دین کو سائنس کے تابع کرنے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ اگر وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف آئینہ کمالاتِ اسلام ہی کا مطالعہ کرتے تو ان کو معلوم ہو جاتا کہ آپ نے سر سید کے خیالات کی اور اس رجحان کی جس قدر مدلل اور اسلامی رنگ میں تردید کی ہے کسی اور نے نہیں کی۔ ایک مختصر سا حوالہ ملاحظہ ہو۔ آپ سر سید کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:-

"افسوس کہ جن باتوں میں سے ایک بات کو بھی ماننا اس امر کو مستلزم ہے کہ اسلام کے سارے عقائد سے انکار کیا جائے۔ ان باتوں کا ایک ذخیرہ کثیرہ آپ نے مان لیا ہے اور طرفہ یہ کہ باوجود انکار معجزات انکار ملائک انکار اخبار غیبیہ۔ انکار وحی۔ انکار اجابت دعا وغیرہ انکارات کے آپ جابجا یہ بھی کہتے گئے کہ قرآن برحق رسول برحق۔ اسلام برحق اور مخالف اس کے سب باطل تو ان متضاد خیالات کے جمع ہونے کی وجہ سے آپ کی تالیفات اس عجیب حیوان کی مانند ہو گئیں کہ جو ایسا فرض کیا جائے کہ جس کا منہ آدمی کا ہو اور دم بندر کی اور کھال بکرے کی اور پنجے بھیڑیئے کے اور دانت ہاتھی کے کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ پھر نہایت افسوس کی جگہ یہ ہے کہ شیعوں کی طرح آپ کے کلام میں تقیہ بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اپنی بعض رایوں کے بیان کرنے میں آپ ایک ایسی ذوالوجوہ بات بیان کر جاتے ہیں کہ جس کا ماحصل معلوم نہیں ہوتا۔ اور شتر مرغ کی طرح آپ کا کلام دونوں صورتوں کی گنجائش رکھتا ہے۔ شتر کی بھی اور مرغ کی بھی۔ شاید آپ اپنے اسی پہلے عذر کو جو ابھی میں رد کر چکا ہوں دوہرا کر کہیں کہ اس قسم کی تالیفات کی زمانہ کو ضرورت تھی اور شاید آپ کا یہ خیال ہو کہ اگر کسی فتنہ میں تمام مال غارت ہوتا دیکھیں تو یہ کچھ بری بات نہیں کہ اگر کچھ تھوڑا سا نقصان اٹھا کر بڑے نقصان سے بچ سکیں تو بچنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ تھوڑے کا ہاتھ سے جانا اس سے بہتر ہے کہ سارا جائے۔ لیکن یہ تمام خیالات آپ کے قلت تدبر سے ہوں گے۔"

(آئینہ کمالات اسلام $\frac{۲۵۶}{۲۵۷}$)

ہم نے عدم گنجائش کی وجہ سے اختصار سے کام لیا ہے۔ ورنہ یہ تمام حاشیہ جو الگ بھی شائع شدہ ہے پڑھ کر انسان محسوس کرتا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں میں نیچری تحریک کا قلع قمع کر دیا ہے

یہ ایک مثال ہے۔ ورنہ اسرار احمد صاحب نے مولوی ندوی کی تمام باتوں کو بغیر ذاتی تحقیقات کے من وعن مان کر احمدیت پر دانستہ یا نادانستہ جارحانہ حملہ کیا ہے۔ جو ایک دینی طالب علم کی شان کے شایان نہیں ہے۔ جن باتوں کو ہم

مولوی ندوی صاحب نے ...

حدیث النبی

ولکن اللہ اعاننی علیہ

حدثنا اسود بن عامر حدثنا سفیان حدثنی منصور عن سالم بن ابی الجعد عن ابیہ عن عبد اللہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما منکم من احد الا وقد وکل بہ قرینہ من الجن وقرینہ من الملائکۃ۔ قالوا وایاک یا رسول اللہ قال وایای ولکن اللہ اعاننی علیہ فلا یامرنی الا بخیر (انفرد باخراجہ مسلم ص۲۴۴)

ترجمہ یعنی بتوسط اسود وغیرہ عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی تم میں سے ایسا نہیں کہ جس کے ساتھ ایک قرین جن کی نوع میں سے اور ایک قرین فرشتوں میں سے موکل نہ ہو۔ صحابی نے عرض کی کہ کیا آپ بھی یا رسول اللہؐ؟ فرمایا کہ ہاں میں بھی۔ پر خدا نے میرے جن کو میرا تابع کر دیا۔ سو وہ بجز خیر اور نیکی کے اور کچھ بھی مجھے نہیں کہتا۔ اس کے اخراج میں مسلم منفرد ہے

فضل عمر فاؤنڈیشن کی سبز رنگ کی صندوقچیاں

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے سبز رنگ کی مستطیل صندوقچیاں مندرجہ ذیل مقامات پر نصب ہونگی۔

(۱) جلسہ گاہ کو جاتے ہوئے بجلی کے کھمبے کے دائرہ کے ساتھ
(۲) مسجد مبارک کے صحن میں داخل ہوتے ہوئے مردانہ دروازہ کے پاس
(۳) گول بازار میں الشرکۃ الاسلامیہ کی بیرونی دیوار میں۔
(۴) لجنہ اماء اللہ کے ہال کے دروازہ کے باہر

یہ صندوقچیاں اس غرض سے نصب کروائی جا رہی ہیں کہ جن بہنوں اور بھائیوں نے ابھی تک فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے وعدہ کسی وجہ سے پیش نہیں کیا۔ وہ دوران جلسہ سالانہ اپنا وعدہ بمعہ اپنے مکمل پتہ لکھ کر ان صندوقچیوں میں ڈال دیں۔ اس طرح وعدہ کرنے والے کو کہیں جا کر لکھوانے یا کارکنوں کے ان تک پہنچنے کی انتظار کی ضرورت نہ رہے گی۔ تمام وہ بہنیں اور بھائی جنہوں نے ابھی تک وعدہ نہیں لکھوایا۔ اس انتظام سے فائدہ اٹھائیں۔ اور کوشش کریں کہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں اپنا وعدہ اس مبارک تحریک کے لئے پیش کر دیا جائے۔

ان صندوقچیوں پر

فضل عمر فاؤنڈیشن

کے الفاظ لکھے ہوں گے۔

(سکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

"مولوی ندوی صاحب نے متانت کا مصنوعی رنگ دینے کی کوشش کی ہے۔ ان کے بارہا وضاحتی جوابات جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہوئے ہیں تاہم ان کی طرف توجہ دلانے کی بجائے آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ دین کوئی تلعب کی بات نہیں۔ احمدیت کے خلاف قلم اٹھانے سے پہلے احمدی لٹریچر کا خالی الذہن ہو کر مطالعہ کرنا ہی دیانت اور ایمان کا تقاضہ ہے۔ اگر آپ کو فرصت نہیں ہے تو ایک عقلمند انسان کے لئے ضروری ہے کہ وہ خاموشی اختیار کرے اور محض اس لئے کہ کسی بڑے نام آور مولانا نے کوئی بات کہی ہے۔ بغیر تحقیقات امنا وصدقنا نہ کہے۔ امید ہے کہ آپ ہمارے اس مخلصانہ مشورہ پر غور کریں گے اور آئندہ احتیاط سے کام لیں گے۔ اور مولوی صاحب وغیرہم کی طرح دین کو سیاسی کھیل نہیں بنائیں گے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی ارشاد فرمودہ چند اہم ہدایات

(۴)

بیرونی جماعتوں کے افراد بھی جلسہ کے انتظام میں شامل ہوں

ہر ایک انجمن سے کچھ ایسے کارکن لئے جائیں جو اپنی اپنی جماعتوں کا انتظام کریں۔ اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ وہ لوگ اپنی ضروریات کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی غلطی یا کوتاہی ہو جائے تو دوسروں کو سمجھا بھی سکتے ہیں کہ ایسا ہو ہی جاتا ہے۔ دوسرے یہ فائدہ ہوگا کہ بعض دفعہ جو بد دیانت لوگ کھانا لے جایا کرتے ہیں وہ نہیں لے جا سکیں گے۔ یہاں تو کوئی ایسا بد دیانت یا بھیڑ کے لباس میں بھیڑیا ہو سکتا ہے جو دھوکہ دہی سے زیادہ کھانا لے جائے مگر مہمان کو کیا ضرورت ہے کہ وہ دس کی جگہ بیس آدمی کا کھانا لے جائے یہ نہیں ہونا چاہیئے کہ وہ سارا کام کریں۔ کام یہاں کے لوگ ہی کریں لیکن ان کو شامل ضرور کر لیا جائے۔

اخراجات میں کفایت کا خیال رکھا جائے

جلسہ کے موقع پر ہر ایک شخص کو کوشش کرنی چاہیئے کہ وہ ایسی طرح کام کرے جس سے اخراجات بیجا نہ ہوں۔ دس بیس مہمان جہاں آ جائیں وہاں لوگ گھبرا جاتے ہیں تو جس جگہ تیرہ چودہ آ جائیں وہاں گھبرا جانا کوئی بڑی بات نہیں۔ لیکن اگر ایک انتظام کے ماتحت کام کیا جائے تو تیرہ چودہ ہزار کیا اس سے دو چند بھی آدمی اگر آ جائیں تو بھی کسی قسم کی گھبراہٹ پیدا نہیں ہو سکتی۔ بڑی بات جو اس موقع پر مدنظر رکھنی چاہیئے وہ اقتصاد ہے۔ عام انتظام کے علاوہ اقتصادی پہلو کو بڑی احتیاط سے مدنظر رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ بعض اوقات انسان زیادہ کام کی گھبراہٹ میں اقتصادی پہلو کو خاطر خواہ طور پر مدنظر نہیں رکھ سکتا۔ اور بعض دفعہ تو حالات ہی کچھ ایسے پیدا ہو جاتے ہیں کہ اسے اقتصادی پہلو کو مدنظر رکھ کر کام کرنا مشکل ہو جاتا ہے اس لئے میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ خاص طور پر کوشش کی جائے کہ اقتصادی پہلو ہاتھ سے نہ نکلے۔ ۔ ۔ ۔ چونکہ جلسہ کے اخراجات ناگہانی طور پر پڑتے ہیں اور ان دنوں مالی تنگی اور بھی بڑھ جاتی ہے اس لئے اگر اخراجات میں کفایت اور اشیاء کی احتیاط کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ تو اخراجات بڑھنے کے ساتھ مالی تنگی اور بھی بڑھ جاتی ہے پس جلسہ میں کام کرنے والوں کو خصوصاً اور دوسرے لوگوں کو عموماً کہتا ہوں کہ وہ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ چیزیں ضائع نہ ہوں۔

جن دوستوں کے گھروں پر بعض لوگ ٹھہریں ان کا یہ اہم فرض ہے کہ وہ اس بات کو پورے غور کے ساتھ مدنظر رکھیں اور جتنے آدمی ہوں اتنے آدمیوں کا ہی کھانا لیں تا ایسا نہ ہو کہ وہ ضرورت سے زیادہ کھانا لے لیں جو ضائع ہو۔ اس بات کو پہلے ہی غور سے دیکھ لو کہ کتنے آدمی ہیں اور کتنا کھانا ان کے لئے ضروری ہے۔ پس جتنے کی ضرورت ہے اتنا ہی لیا جائے۔

پھر ایک اور طریق بھی ہے جس سے کھانا ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے اور وہ یہ کہ اگر پچاس آدمی ہوں اور ان کو الگ الگ کھانا کھلایا جائے تو اس طرح بہت ضائع ہو جاتا ہے اور خود ان کو بھی پورا نہیں ہوتا لیکن اگر ان کو اکٹھے کھانے کے لئے بٹھا دیا جائے تو تیس آدمی کا کھانا بھی پچاس آدمیوں کو کفایت کر سکتا ہے۔ الگ کھلانے سے بہت نقصان ہو سکتا ہے۔

اسی طرح اگر سارے جلسے میں یہ انتظام قائم رکھا جائے کہ سب کو اکٹھا کھانا کھلایا جائے تو بہت سی بچت ہو سکتی ہے اگر الگ الگ ہی کھلایا جائے تو چار پانچ ہزار روپیہ کا نقصان ہو سکتا ہے۔

بعض دفعہ کھانا کھلانے والے اس خیال سے کہ ہمیں تکلیف نہ ہو اس بات کا خیال نہیں کرتے بلکہ وہ یہ دیکھتے ہیں کہ ہمیں تکلیف کس طرح کم ہوتی ہے حالانکہ دیکھنا یہ چاہیئے کہ نقصان کس طرح کم ہوتا ہے۔ پس ان کو چاہیئے کہ وہ ایسے موقعوں پر تکلیف تو برداشت کر لیں بلکہ اگر کوئی ہتک آمیز سلوک بھی ہو تو بھی سہہ لیں لیکن کوئی ایسی بات نہ کریں جن سے نقصان ہو اور پریشانی پھیلے۔

(الفضل ۲۵ دسمبر ۲۵ء صہ)

اقتصاد کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے۔

۔ ۔ ۔ ۔ مجھے بتایا گیا کہ معمولی سی بات کاغذ کے پورے شیٹ پر لکھی جاتی ہے حالانکہ گورنمنٹ بھی اب تو کفایت سے کام لینے لگی ہے ایک لفافہ کو سرکاری دفاتر میں کئی بار استعمال کیا جاتا ہے۔ جب ہمارے لئے تنگی کا زمانہ ہے تو ہمارے دوستوں کو بھی ہر کام میں کفایت شعاری سے کام لینا چاہیئے۔ کاغذ اکٹھے اور باکفایت خریدے جائیں اور سوائے اس کے کہ پورے کاغذ پر لکھنا ہو پورا شیٹ استعمال نہ کیا جائے بلکہ سلیپس بنائی جائیں۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ مستعمل لفافوں سے ہی بہت سا کام لے لیا کرتے تھے۔ اور انہی پر رقعہ جات وغیرہ لکھ دیا کرتے تھے۔ اس زمانہ کے نو تعلیمیافتہ لوگ تو اسے شاید خست کہیں گے مگر قومی کاموں کے لئے ایسا کرنا ضروری ہے۔ یہ خست نہیں بلکہ دردِ دل پر دلالت کرنے والی بات ہے یہ خدائی کا روپیہ ہے کیونکہ ثواب کے لئے دیا جاتا ہے اس لئے اپنے روپیہ سے بہت زیادہ حفاظت اس کی کرنی چاہیئے اور ہر شعبہ میں کفایت سے کام لینا چاہیئے مگر اس طرح نہیں کہ مہمان کو تکلیف پہنچے بلکہ ایسے طریق پر کہ خرچ کم سے کم ہو اور مہمان کو آرام زیادہ سے زیادہ مل سکے۔

(الفضل ۴ دسمبر ۳۰ء صہ)

جن دوستوں کے گھروں میں مہمان ٹھہریں وہ کھانا لیتے وقت مہمان کی صحیح تعداد لکھا کریں تا سلسلہ کا بے فائدہ خرچ نہ ہو۔ اور اس طرح ہمارا ریکارڈ بھی خراب نہ ہو۔ یہ نہ ہو کہ مہمان تھوڑے آئیں اور لکھے زیادہ جائیں۔

(الفضل ۱۹ دسمبر ۵۰ء صہ)

میری آپ لوگوں سے یہ خواہش ہے کہ آپ اپنے ہمسائیوں کی نگرانی بھی کریں اور ان تک میری یہ باتیں پہنچائیں۔ اور اگر بعض لوگ کمزوری دکھائیں تو ان کی رپورٹ دفتر میں کریں تا ان کی اصلاح کی کوشش کی جائے اور خدا تعالٰے کے مالوں کی حفاظت کی جائے۔

(الفضل ۱۹ دسمبر ۵۰ء صہ)

تم اس بات کو مدنظر رکھو کہ جلسہ سالانہ پر تم نے کم سے کم خرچ کرنا ہے۔ اگر دس مہمان ہیں تو بجائے زیادہ مہمان کا کھانا لے جانے کے تم ۹ کس کا کھانا لے جاؤ کیونکہ ممکن ہے کہ ایک مہمان نہ آئے یا وہ کسی اور جگہ کھانا کھا لے۔ تم ہمیشہ کم اندازے لگاؤ خواہ تمہیں کئی بار کھانا لانا پڑے تم اندازے کم لگاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم سلسلہ کے مال کو ضائع کرنے والے نہیں بنو گے۔

(الفضل ۲۱ دسمبر ۵۲ء صہ)

یہ ۔ ۔ ۔ ۔ ضروری امر ہے کہ ہر شخص اپنے گرد و پیش رہنے والوں کو نہارتی کی طرح رٹائے کہ ہم نے کم خرچ کرنا ہے زیادہ نہیں کرنا تا کہ جلسہ سالانہ سلسلہ کے لئے بچت کا موجب ہو سلسلہ کا بوجھ بڑھانے کا موجب نہ ہو۔

(الفضل ۲۱ دسمبر ۵۲ء صہ)

میں ہر گھر والے کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ابھی سے اپنے بیوی بچوں کو اس بات کی تلقین کرنا شروع کر دے کہ تم نے اس سال سلسلہ کا خرچ بچانا ہے۔ اور اساتذہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ سکول کے بچوں سے روزانہ یہ عہد لیں کہ جہاں دو روٹی کا خرچ ہے وہاں ڈیڑھ روٹی خرچ کرو۔ دو کی بجائے اڑھائی روٹی خرچ نہ کرو۔ سکولوں کے اساتذہ کل سے ہی بچوں کو سکول آتے اور سکول جاتے اسی امر کی تلقین کرنا شروع کر دیں بلکہ بہتر ہے کہ وہ سکول میں آتے ہی لڑکوں کو کھڑا کر لیں اور ان سے اقرار کروائیں کہ وہ اس سال کم سے کم خرچ کریں گے۔ اسی طرح سکول سے جاتے وقت بچوں کو کھڑا کر لیں اور انہیں تلقین کریں کہ تم نے جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنی خدمات سلسلہ کو پیش کرنی ہیں۔ لیکن یاد رکھو کہ تم نے اپنے نفس پر تنگی برداشت کرنی ہے۔ سلسلہ کا خرچ بڑھنے نہیں دینا میں تو جلسہ سالانہ پر فارغ نہیں ہو سکتا لیکن مجھے یقین ہے کہ ذرا سی احتیاط سے ۲۵ فیصدی اخراجات کم کئے جا سکتے ہیں

(الفضل ۲۱ دسمبر ۵۲ء صہ)

چونکہ قحط کا موسم ہے اس لئے کھانا کو بچاؤ ایسا نہ ہو کہ اخراجات اتنے زیادہ ہو جائیں کہ سلسلہ ان کو برداشت نہ کر سکے۔

(الفضل ۲۱ جنوری ۵۳ء صہ)

(مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخِ احمدیت کی ساتویں جلد

(رقم فرمودہ محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب)

"ادارۃ المصنفین" ربوہ کی طرف سے اس سال تاریخِ احمدیت کی ساتویں جلد شائع کی گئی ہے جو سلسلہ کے لٹریچر میں ایک نہایت شاندار اور قیمتی اضافہ ہے۔ مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے اس کا پیش لفظ تحریر فرمایا ہے۔ جو ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

یہ امر خوشی کا موجب ہے کہ ادارۃ المصنفین کی طرف سے تاریخِ احمدیت کی ساتویں جلد تیار ہو کر احباب کے ہاتھوں میں آرہی ہے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا باون سالہ دورِ قیادت ایسا عظیم الشان اور خدا تعالیٰ کی نصرتوں سے بھرپور رہا ہے کہ انسانی روح اور زبان خدا تعالیٰ کی حمد کے ترانے گانے لگتی ہے۔ کجا وہ وقت کہ خلافتِ ثانیہ کا مبارک دَورِ خلافت شروع ہوا اور بعض لوگوں نے تعلیاں شروع کر دیں کہ اب یہ سلسلہ ختم ہو جائے گا لیکن باون سالہ قیادت کے دوران اللہ تعالیٰ نے جس طرح آسمان سے نصرت کی اور قدم قدم پر نشانات کا ظہور رہا وہ احمدیت کی سچائی کا ایک زبردست ثبوت ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے مبارک زمانہ میں دنیا کے ہر کونے اور ہر ملک میں احمدیت کی مضبوط جماعتیں قائم ہو گئیں اور احمدیت کا درخت ایسا تن آور ہو گیا کہ ہر ملک کے پرندے اس پر نشیمن بنا کر آرام حاصل کرنے لگے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" کے پورا ہونے کا وقت آگیا۔

اس عرصہ میں مخالفت کی آندھیاں آئیں۔ ابتلاؤں کے طوفان آئے اور مخالفوں نے چاہا کہ وہ خدا کے لگائے ہوئے پودا کو ختم کر دیں۔ لیکن سب کے منصوبے دھرے کے دھرے رہ گئے اور ان مخالفتوں کے نتیجہ میں احمدیت اَور تیزی سے ترقی کرنے لگی۔

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ اند
زیر آں گنجِ کرم بنہادہ اند

نوجوانانِ احمدیت کا فرض ہے کہ وہ سلسلہ کی تاریخ کا مطالعہ کریں اور اپنے بزرگوں کے نقشِ قدم پر چلنے اور قربانیوں کے معیار کو قائم کرنے کی پوری سعی کریں۔ یہ خدا کی تقدیر ہے اور یہ خدا کا نوشتہ ہے کہ احمدیت غالب ہوگی اور دنیا پر ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک ہی دین۔ اور سب قومیں اسلام کے چشمہ سے سیراب ہوں گی اور قرآن کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی تسکینِ قلب حاصل کریں گی۔ پس مبارک ہے وہ شخص جو اپنے من، تن، دھن کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہتا ہے کیونکہ اسلام کا احیاء ہم سے اللہ تعالیٰ کے راستہ میں قربان ہونا طلب کرتا ہے۔

پس عزیزو! اٹھو، کمر ہمت باندھو، اور جس طرح خلافتِ ثانیہ میں آنیوالے احباب نے قربانیوں کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔ اسی طرح خلافتِ ثالثہ میں تم بھی آگے بڑھو تا اسلام کا جھنڈا سب دنیا پر لہرانے لگے (آمین)

والسلام

ظفر اللہ خان از لاہور ۱۸/۱/۶۷

آپکی دلچسپی کی چند کتابیں

جو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ کے بک سٹالوں پر مہیا ہوں گی۔

(۱) کشمیر ہمارا ہے۔ قیمت ۵۰ — ۷
(۲) کاشُر زبان (کشمیری بول چال) ۰۰ — ۳ (۳) کشمیری زبان و ادب ۲۵ — ۱
(۴) حرم کے پاسبان ۰۰ — ۳ (۵) مشعلِ نور (قرآن کریم کا آسان اور بامحاورہ اردو ترجمہ۔ ایک ایک پارہ کی صورت میں عورتوں اور بچوں کے لئے۔ قیمت فی پارہ ۲۵ —
(۶) مشعلِ نور (چھ پاروں کی پہلی جلد) ۰۰ — ۸ —

کشمیر پبلشنگ ہاؤس۔ ڈی ۷۸۲۔ پرانا قلعہ۔ راولپنڈی شہر

چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ کہ پندرہ جنوری تک احمدی خواتین کی طرف سے چندہ مساجد کے وعدہ جات کی مقدار تین لاکھ سنتر ہزار نو سو چھتیس روپے اور وصولی کی مقدار تین لاکھ بائیس ہزار چھ سو بیاسی روپے تک پہنچ چکی ہے۔ اب جلسہ سالانہ قریب آچکا ہے اور ہماری بہنیں جلسہ پر آنے کی تیاری میں مصروف ہوں گی۔ میں امید کرتی ہوں کہ جلسہ پر آتے ہوئے بہنیں کوشش کریں گی کہ یہاں آکر اپنے کئے ہوئے وعدہ کو پورا کر کے جائیں۔ ہم نے کُل پانچ لاکھ روپے جمع کرنے ہیں جب تک پوری جد و جہد کے ساتھ تمام احمدی خواتین اور عہدہ داران لجنہ اماء اللہ اس کام میں مصروف نہ ہوں گی۔ ایک سال کے اندر یہ رقم جمع ہونی مشکل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اپنے کئے ہوئے وعدہ کو جلد سے جلد پورا کر سکیں۔

خاکسارہ

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تبصرہ

برُہانِ ہدایت

مؤلفہ ابو ظفر مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل نے محنت اور دیدہ ریزی سے یہ مفید کتاب تالیف فرما کر خدمتِ دین کا ایک اہم فریضہ ادا کیا ہے۔ اس میں فدایانِ احمدیت اور بزرگوں کے چیدہ چیدہ ایمان افروز حالات بعض حالتوں میں خود ان کی قلم سے جمع کئے ہیں۔ خود مصنّف کے الفاظ میں اس کتاب میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض خدام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے وہ تمام حالات و واقعات پڑھنے کا موقع ملے گا جو انہیں بڑے بڑے فلسفی۔ فاضل۔ عالم پادری۔ پنڈت۔ گیانی و دوان کے ساتھ دورانِ مقابلہ پیش آئے۔

اس جلد (اوّل) میں صرف ۳۲ بزرگوں کے واقعات ہی سما سکے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کتاب کے افادات دیکھ کر ہمارے دل سے مؤلف کے حق میں دعا نکلتی ہے کہ اسنے ایک ایسے کام کا آغاز کر دیا ہے جو اگر مکمل ہو گیا تو احمدی الرجال کا ایک بیش بہا ذخیرہ بن جائے گا۔ دراصل یہ کتاب لاجواب دلائل اور ناقابلِ فراموش واقعات کا ایک قابلِ قدر مجموعہ ہو گا۔

کتاب دو قسم کے کاغذوں کے بڑی تقطیع کے تقریباً ۴۰۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے جو بیس فوٹو بلاک سے مزین ہے اور مجلد جلسہ میں تمام کتب فروشوں سے قسم اوّل چھ روپیہ اور قسم دوم ۵/- روپیہ میں مل سکتی ہے۔ جلسہ کے بعد افضل برادرز اور الشرکۃ الاسلامیہ گول بازار ربوہ سے اور مؤلف سے رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازی خاں سے خریدی جا سکتی ہے۔

احمدیہ کیلنڈر (باتصویر)

مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ لاہور کی طرف سے بڑے سائز کا ایک خوبصورت اور دیدہ زیب کیلنڈر ۱۹۶۷ء شائع ہوا ہے جس میں بیرونی ممالک میں جماعتِ احمدیہ کی اسلامی خدمات کے متعلق مکمل معلومات درج ہیں۔ کیلنڈر مسجد احمدیہ ٹبورا مشرقی افریقہ کی ایک خوبصورت تصویر سے بھی مزین ہے اور تبلیغی لحاظ سے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ کے ہر بک سٹال سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ اس کی قیمت ۷۵ پیسے ہے۔

(ملنے کا پتہ۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ مغلپورہ لاہور)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

تاریخِ احمدیت جلد ہفتم — جلسہ سالانہ کا ایک قابلِ قدر تحفہ۔ جس کا ہر احمدی کے پاس ہونا ضروری ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر حاصل فرماویں۔ (ادارۃ المصنفین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقامِ عشق

(ڈاکٹر محمود الحسن صاحب محمود ایمن آبادی)

خم گر درِ حبیب پہ تیری جبیں نہیں
"تُو بندۂ خدا ہے" تجھے یہ یقیں نہیں

مانو تو یار ہے رگِ جاں سے قریب تر
ڈھونڈو تو کائنات کے اندر کہیں نہیں

سر ہے مزارِ عشق جنوں سے ہے گر تہی
دل ہے مثالِ سنگ اگر وہ حزیں نہیں

وُہ تمکنت جو تیرے گدا کو نصیب ہے
شاہوں کا اقتدار بھی اُس کے قریں نہیں

کیا وہ بشر بھی لائقِ تعظیم ہے بھلا؟
جس کی کمندِ شوق میں عرشِ بریں نہیں

دُنیا میں آپ سب سے زیادہ ہیں خوبرُو
دُنیا میں کوئی آپ سے بڑھکر حسیں نہیں

تیرے بغیر رُوح کو تسکیں؟ "غلط غلط"
تیرے سوا کسی سے محبت؟ "نہیں نہیں"

دل میں سوا خدا کے کسی کو نہ کر قبول
غیروں کے واسطے یہ مقدس زمیں نہیں

محمود کچھ نہ پوچھ محبت کی تلخیاں
یہ جاں گُداز آگ تو ہے انگبیں نہیں

برائے فروخت دو مکانات واقع دار الصدر شرقی نزد گولبازار۔ جلسہ عقب پولیس چوکی نصف نصف بیچنا ہیں۔ میاں سراج الدین وائی ایم سی اے بلڈنگ لاہور

صیغہ نشر و اشاعت اصلاح و ارشاد کی اہم مطبوعات

۱۔ **غلبۂ حق** ۔ یہ کتاب غیر مبائعین کی کتاب فتح حق شائع کردہ انجمن احمدیہ اشاعت لاہور کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ اس میں تمام متنازعہ فیہ مسائل پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اس کتاب کے صفحات ۲۹۶ ہیں اور یہ کتاب آرٹ پیپر پر چھپوائی گئی ہے۔ کتابت اور طباعت دیدہ زیب ہے۔ قیمت ۲-۲۵ روپے

(مصنفہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری)

۲۔ **مقام خاتم النبیین** ۔ یہ کتاب پروفیسر خالد محمود صاحب کی کتاب عقیدۃ الامۃ فی معنی ختم النبوۃ کے جواب میں ۲۷۲ صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ اس میں جماعت احمدیہ کے مسلک متعلق ختم نبوت کی حقیقت پر قرآن حدیث اور بزرگان کے اقوال سے سیر کن بحث موجود ہے۔ کتابت و طباعت دیدہ زیب ہے کتاب سفید کاغذ پر ہے۔ رعایتی قیمت ۱-۵۰ روپے

پرانی مطبوعات

		رعایتی قیمت
(۱)	مجموعہ تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء	۱ — ۵۰
(۲)	″ ۱۹۶۲ء	۲ — ″
(۳)	احمدیہ تحریک پر تبصرہ	۱ — ۵۰
(۴)	نبوت و خلافت کے متعلق اہل پیغام اور جماعت کا موقف	۰ — ۶۲
(۵)	حافظ کمیر پوری کے وساوس کا ازالہ	۰ — ۶۲
(۶)	نشان مسیح موعود	۰ — ۷۵
(۷)	بشارت ربانیہ	۰ — ۵۰
(۸)	قول بلیغ	۱ — ۵۰

(مہتمم نشر و اشاعت)

ضرورتمند احباب متوجہ ہوں

لاہور کی ایک پرائیویٹ فرم کو چند سیلز مینوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۱۵۰/- روپے علاوہ کمیشن ہوگی۔ تعلیمی قابلیت کم از کم میٹرک درخواست دہندگان صحت مند چست محنتی ہونے چاہئیں۔ ضرورتمند احباب اپنی درخواستیں امیر صاحب مقامی، یا قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ کی تصدیق و سفارش کے ساتھ خاکسار کو ۲۹/۱/۶۳ صبح نو بجے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ملیں

(مہتمم خدمت خلق)

سپین میں تبلیغ اسلام

مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ اسلام نے مورخہ ۱۹/۱/۶۳ بعد نماز مغرب مسجد ناصر دار الرحمت غربی ربوہ میں سپین میں تبلیغ اسلام کے حالات بیان فرمائے یہ ایک ملک ہے جہاں پر ۷۰۰ برس سے زیادہ اسلام کا دور دورہ رہا ہے۔ موجودہ عیسائی قوم مسلمانوں کی اولاد ہیں۔ ظفر صاحب نے نہایت عمدگی سے تبلیغی حالات اور قیام جماعت کے حالات بیان فرمائے اور دوستوں نے نہایت غور سے سنے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس ملک کو نور اسلام سے منور فرمائے اور یہ قوم جلد اسلام کی آغوش میں آجائے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار محمد سعید صدر محلہ دار الرحمت غربی

ذکواۃ اداکرنا اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

جسمانی طاقت اور ذہنی بالیدگی کیلئے مشہور لیاقت گولی اقرو ڈین (رجسٹرڈ) قابل اعتماد ثابت ہو چکی ہیں شفا میڈیکل ہال ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے احباب سے ضروری گذارش

الحمدللہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر بہت سے دوستوں نے جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے اپنے مکان اور کمرے پیش کئے ہیں لیکن مہمانانِ کرام کی طرف سے مطالبے زیادہ ہیں اور ان مطالبوں کو پورا کرنے کے لئے ابھی مزید مکانوں کی ضرورت ہے۔ لہٰذا مقامی دوستوں سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد پر اور زیادہ تعداد میں مکانات پیش کر کے عنداللہ ماجور ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ سب دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین (افسر جلسہ سالانہ)

دنیا کی پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۲۷ جنوری شام کے سات بجے مسجد مبارک میں دنیا کی پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر ہوں گی۔ اس کے علاوہ محترم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین بھی سپین میں تبلیغ اسلام کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ مختلف زبانوں میں تقریر کرنے والے احباب اپنے نام دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں دے دیں۔ (محمد شفیق قیصر مہتمم اشاعت)

جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے اعلان

جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کی سہولت کے لئے اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں مقرر ہو گئی ہیں۔ ہر دکان پر نرخنامہ آویزاں ہوگا احباب اس کے مطابق ادائیگی فرمائیں

۲۔ اڈہ لاری اور ریلوے اسٹیشن سے مختلف محلہ جات میں جانے کے لئے تانگہ کا کرایہ مقرر کر دیا گیا ہے۔ احباب تانگہ بان سے اجرت نامہ دیکھ کر ادا فرمائیں۔ نیز متعلقہ ہر قسم کی شکایات دفتر منتظم بازار میں پہنچا دیں۔

منتظم بازار جلسہ سالانہ

پارہ چہارم مترجم بطرز جدید

مرتبہ

مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل

بحمداللہ زیور طبع سے آراستہ ہو کر منصۂ شہود پر آچکا ہے۔ اس سے قبل چار پارے اوّل۔ دوم۔ سوم اور عم شائع ہو چکے ہیں۔ جن کے ذریعہ بغیر استاد کی مدد کے ہر خورد و کلاں نہ صرف ترجمہ سیکھ سکتا بلکہ عربی زبان سے کچھ نہ کچھ گونہ لگاؤ پیدا کر سکتا ہے اور مبتدی کے لئے روداں پڑھنا بھی نہایت آسان ہو گیا ہے۔ جملہ خریداران ترجمۃ القرآن مینجر ادارہ سے ایام جلسہ میں گولبازار ربوہ سے حاصل کریں۔ اگر کسی خریدار کو کوئی پارہ اب تک نہ ملا ہو تو وہ بھی پانچ پارے مکمل کر لیں۔

ایام جلسہ میں احباب کے ذوق قرآنی کی تسکین کے لئے سستا ایڈیشن نیوز پیپر پر بھی شائع کیا گیا۔ جس کا ہدیہ ہر پارہ بجائے دو روپیہ کے صرف ایک روپیہ چار آنہ رکھا گیا ہے۔ اس رعایت سے احباب فائدہ اٹھائیں۔

ملنے کا مستقل پتہ

• الشرکۃ الاسلامیہ • افضل برادرز گولبازار ربوہ

• رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان

حمائل معہ انگریزی ترجمہ

اور

تفسیر القرآن انگریزی کی جلدیں

نیز

دوسری کتب سلسلہ

انگریزی۔ اردو۔ عربی ہماری دکان واقع گولبازار سے مل سکتی ہیں۔ دوست مطلع رہیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام

میں

ہماری عارضی دکان

گولبازار ربوہ میں ہوگی

بیمار عورتوں کے معائنہ کا تسلی بخش انتظام ہوگا

مینجر دواخانہ حکیم نظام جان اینڈ سنز

نور کا جل

ربوہ کا مشہور تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی اور صحت اور صفائی کیلئے

تمام سرموں اور

کاجلوں کا سرتاج

آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ

جملہ امراض چشم کے لئے بہت مفید ہے

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ہمارا نصب العین

مومن کلاتھ ہاؤس قریشی مارکیٹ گولبازار سے ہر قسم کے سوتی اور ریشمی کپڑے گرم چادریں اور شالیں ریشمی جاءِ نماز اور ساڑھیاں تسلی بخش نرخوں پر خرید فرماویں

دیانتداری ہمارا نصب العین ہے

پروپرائٹر خواجہ عبدالمومن سید محمد فضل شاہ ربوہ

وزن کی زیادتی

خطرناک ہوتی ہے!

عمر ۴۰ سال سے زیادہ وزن پونڈوں میں (مردوں کے لئے)	عمر ۲۶ تا ۴۰ وزن پونڈوں میں (مردوں کے لئے)	عمر ۱۵ تا ۲۵ وزن پونڈوں میں (مردوں کے لئے)	لمبائی فٹ انچوں میں (مردوں کے لئے)	عمر ۴۰ سال سے زیادہ وزن پونڈوں میں (عورتوں کے لئے)	عمر ۲۶ تا ۴۰ سال وزن پونڈوں میں (عورتوں کے لئے)	عمر ۱۵ تا ۲۵ وزن پونڈوں میں (عورتوں کے لئے)	لمبائی فٹ انچوں میں (عورتوں کے لئے)
۱۳۶	۱۳۴	۱۲۷	۵' ۱½"	۱۲۷	۱۲۱	۱۱۴	۵' ۱½"
۱۳۸	۱۳۶	۱۲۹	۵' ۲½"	۱۳۹	۱۲۳	۱۱۶	۵' ۲½"
۱۴۰	۱۳۸	۱۳۲	۵' ۳¾"	۱۲۹	۱۲۵	۱۱۸	۵' ۳"
۱۴۳	۱۴۰	۱۳۶	۵' ۳½"	۱۳۲	۱۲۷	۱۱۸	۵' ۳½"
۱۴۷	۱۴۳	۱۳۸	۵' ۴½"	۱۳۴	۱۲۹	۱۲۱	۵' ۴½"
۱۴۹	۱۴۵	۱۴۰	۵' ۵½"	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۳	۵' ۵½"
۱۵۱	۱۴۹	۱۴۳	۵' ۶"	۱۳۸	۱۳۲	۱۲۵	۵' ۶"
۱۵۶	۱۵۴	۱۴۷	۵' ۷"	۱۴۰	۱۳۴	۱۲۷	۵' ۷"
۱۵۸	۱۵۶	۱۴۹	۵' ۷¾"	۱۴۳	۱۳۶	۱۲۹	۵' ۷¾"
۱۶۵	۱۶۰	۱۵۱	۵' ۸½"	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۲	۵' ۸½"
۱۶۷	۱۶۵	۱۵۶	۵' ۹½"	۱۴۹	۱۴۳	۱۳۴	۵' ۹½"
۱۷۱	۱۶۷	۱۶۰	۵' ۱۰"	۱۵۱	۱۴۵	۱۳۸	۵' ۱۰"

(اس خانہ کے مطابق اپنے وزن کا جائزہ لیں)

ڈراڈالین

کی گولیاں کھا کر وزن کم کریں

تیار کردہ:- ایم ویلم اشوگیے جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان شفا میڈیکو لاہور فون ۶۳۷۹۳

غیر ضروری موٹاپے کو دور کرنے کیلئے جرمنی کی مشہور ڈراڈالین گولیاں استعمال کریں۔ شفا میڈیکو لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵/ روپے نورِ نظر اولادِ نرینہ کیلئے ۲۵/ روپے کورس خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد گرامی
"ادب کے لحاظ سے خدا تعالیٰ
کہنا چاہیئے"
دوستوں کو یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ۔ رب العزت کہا کریں اور لکھا کریں۔ خالی خدا اللہ۔ رب کہنے اور لکھنے سے اجتناب کریں۔
میاں سراج دین وائی ایم سی اے بلڈنگ۔ لاہور

ولادت

میرے لڑکے اعجاز احمد قمر کو جو امریکہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نومولود کا نام محمد طاہر احمد ناصر تجویز فرمایا ہے۔ نومولود ڈاکٹر غلام اللہ صاحب چوہدری ہیڈ ماسٹر کا لیٹ ورکا نواسہ اور چوہدری دوست محمد خان صاحب کا پوتا ہے۔ احباب نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔
بیگم چوہدری دوست محمد خان مرحوم
مہر سنگھ بلڈنگ گلی ۹۱ ٹاؤن روڈ گوجرانوالہ۔ لائل پور

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ ہمیشہ خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں
بڑی شیشی نو روپے، درمیانی شیشی ایک روپیہ، چھوٹی شیشی آٹھ آنے
دوران جلسہ گولبازار ربوہ میں ہمارا اسٹال ہوگا۔

زدجام عشق
طاقت کا بہترین تحفہ
قیمت خوراک ایک ماہ چودہ روپے

اکسیر حیات
اعضائے رئیسہ کی زائل شدہ طاقت کو بحال کرتا ہے
قیمت خوراک دو ہفتہ چھ روپے۔

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کے لئے
بہترین تحفہ
بڑی شیشی قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے
چھوٹی دس آنے
مگر جلسہ سالانہ کے ایام کے لئے بڑی شیشی ایک روپیہ چھوٹی آٹھ آنے۔

ادویات ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

مسیح پاک کے معزز مہمان
جلسہ سالانہ ربوہ کی مبارک تقریب ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۷ء
میں شمولیت اور واپسی کے لئے
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ
۱۲۱ بادامی باغ لاہور
کی
بسوں میں سفر کر کے اپنی قومی کمپنی کی حوصلہ افزائی کریں
فل بکنگ
برائے گوجرانوالہ، لاہور، لائل پور، میانوالی، سرگودھا سے
ربوہ کے لئے
ہمارے نزدیک ترین دفتر سے رابطہ قائم فرمائیں
چوہدری محمد نواز منیجنگ ڈائریکٹر
سرگودھا فون نمبر ۲۳۶۳ – لاہور ٹیلیفون نمبر ۵۶۸۵۰ (چوہدری بشیر احمد۔ منیجر)

سرمہ درویش قادیان
(قیمت فی شیشی پچاس نئے پیسے)
قادیان کے ایک حکیم درویش کا تیار کردہ نہایت قیمتی مجرب اور مفید نسخہ۔ آنکھوں کی جملہ امراض کے لئے نہایت مفید قادیان کا یہ تحفہ آپ جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر گولبازار ربوہ کی ہر دکان سے خرید فرمائیے۔

توسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

ضروری اعلان!

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ جملہ احباب الفضل کے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں (مینیجر الفضل ربوہ)

۷۵ فی صدی کمیشن
سلاجیت خالص خون اور طاقت پیدا کرتی ہے ہڈیوں کے ہر قسم کے دردوں کا علاج ہے۔ پاکستان میں ہی خالص اور رعایتی صرف ہم ہی مہیا کرتے ہیں۔
قیمت بیس تولہ دس روپیہ ایک سیر تیس روپیہ۔
ملنے کا پتہ: دواخانہ حکیم نعمان ایجنسیز گولبازار۔ ربوہ
جڑی بوٹی سپلائی۔ مانسہرہ۔ ہزارہ

خوشخبری
ربوہ کے مقامی احباب کے لئے خاص سہولت ہم نے دعوتوں کی سہولت کے لئے کراکری کے علاوہ ہر قسم کے سائبان قناتیں کرسیاں تیار کر لئے ہیں کرایہ پر حاصل فرمائیں۔
گونڈل کراکری سٹور رشید ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

قابل اعتماد سروس
سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی
کی آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں۔
(مینیجر)

سرمہ میرا خاص جملہ امراض چشم کے لئے مفید سرمہ فی تولہ ۳ روپے ۶۲ پیسے، ۶ ماشہ ۱ روپیہ ۹۴ پیسے، ۳ ماشہ ۱ روپیہ ۹۴ پیسے۔ ملنے کا پتہ: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شادی کی مبارک تقریب!

مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۷ء بروز جمعۃ المبارک محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کے صاحبزادے مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے فاضل عربی واقف زندگی اور محترم قاضی محمد رشید صاحب مرحوم سابق وکیل المال تحریک جدید کی صاحبزادی عزیزہ قانتہ شاہدہ ایم۔اے واقفہ زندگی کی تقریب شادی عمل میں آئی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ اُس روز سوا چار بجے بعد نماز عصر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کے مکان واقع محلہ دارالرحمت وسطی تشریف لے گئے اور وہاں اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد بارات حضور ایدہ اللہ کی اقتدا میں روانہ ہو کر محترم قاضی محمد رشید صاحب مرحوم کے مکان پر پہنچی جو محترم مولانا صاحب موصوف کے مکان سے ملحق ہے۔ وہاں حضور ایدہ اللہ کی زیر صدارت تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو عزیز منصود الحق نے کی بعد ازاں عزیز نصیر الحق نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیہ نظم "محمود کی آمین" کے بعض اشعار پڑھ کر سنائے۔ آخر میں حضرت امیر المومنین نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

مورخہ ۲۱ جنوری کو بعد نماز ظہر محترم مولانا صاحب موصوف نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر احباب کے علاوہ حضرت امیر المومنین نے ازراہِ شفقت شرکت فرمائی۔ اور دعوت طعام کے اختتام پر دعا کرائی۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں بزرگ خاندانوں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے ہر طرح خیر و برکت اور یمن و سعادت کا موجب بنائے۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے ضروری ہدایت

جملہ سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن سے درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام میں جلسہ کے اوقات کے بعد اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں سے مل کر معلوم کریں کہ کن کن احباب نے ابھی تک فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے وعدے نہیں کئے ان کو تحریک کرکے اور ان سے وعدے لے کر دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں پہنچا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

قارئین الفضل کے لئے ضروری اطلاع

الفضل کا خاص نمبر جو نہایت اہم مضامین اور تاریخی اہمیت کی حامل تصاویر پر مشتمل ہے مورخہ ۲۶ جنوری ۱۹۶۷ء کو شائع ہو رہا ہے۔ اس کے بعد جلسہ سالانہ کی مصروفیات کی وجہ سے الفضل شائع نہ ہوگا البتہ ۳۱ جنوری کی شام کو پرچہ نکلے گا۔ خاص نمبر کی قیمت سوا روپیہ ہے۔ ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایام جلسہ سالانہ میں
مسجد مبارک میں نماز تہجد اور درس القرآن

جلسہ سالانہ میں اب چند دن باقی ہیں۔ جلسہ سالانہ کی برکات میں سے مسجد مبارک میں نماز تہجد اور درس قرآن کریم بھی ہے۔ ۴ بجے صبح تک مسجد مبارک کا دروازہ کھل جایا کرے گا۔ اور بعد نماز فجر درس قرآن کریم حسب سابق ہوگا۔ احباب مطلع رہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

تفسیر صغیر کے متعلق ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ تفسیر صغیر آرٹ پیپر پر طبع ہو کر تیار ہو گئی ہے، اور جلسہ سالانہ پر احباب کو مل سکے گی۔ آرٹ پیپر پر طبع ہونے والی تفسیر کی قیمت -/۲۰ روپے اور سو پر کیلنڈر پر طبع ہونے والی تفسیر کی قیمت اٹھارہ روپے ہے۔ ادارۃ المصنفین کے دفتر واقع خلافت لائبریری سے یا ادارۃ المصنفین کے بک سٹال واقع گولبازار سے احباب حاصل کریں۔

(ابوالمنیر نور الحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین)

احباب جماعت کیلئے خوشخبری!

سیرت خاتم النبیینؐ حصہ اوّل چھپ کر تیار ہو گئی

احباب یہ سن کر خوش ہوں گے کہ قمر الانبیاء حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقبول عام اور معرکۃ الآراء تصنیف "سیرۃ خاتم النبیینؐ" (جو عرصہ سے نایاب تھی) کی پہلی جلد طبع ہو کر منظر عام پر آگئی ہے۔ سیرۃ مقدسہ پر یہ تصنیف لطیف دلکش انداز بیان، جامعیت اور اختصار کے پہلو بہ پہلو مستند اور معتمد علیہ ہونے کی امتیازی مقام رکھتی ہے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کمال محبت و عشق کے جذبہ سے سرشار ہو کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شخصیت و کردار کو موجودہ دور کے مذاق کے مطابق انتہائی دلنشین اور پُر سوز رنگ میں پیش فرمایا ہے۔ احباب یہ بیش بہا تصنیف الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے جلسہ سالانہ کے موقع پر حاصل کر سکتے ہیں۔ قیمت فی جلد صرف ۵ روپے۔

مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ۔ ربوہ

تفہیمات ربّانیہ

یہ شاندار کتاب بالکل ختم ہو رہی ہے۔ ابھی سالانہ جلسہ پر خرید لیں ورنہ نایاب ہو جائیگی۔ قیمت گیارہ روپے۔ (مکتبۃ الفرقان۔ ربوہ)

ضروری اعلان

میٹرک اور ایف اے
پاس ملازمت کے خواہشمند
احباب خاکسار کو
۲۹ جنوری ۱۹۶۷ء صبح
۹ بجے دفتر خدام الاحمدیہ
میں ملیں۔

عبدالشکور اسلم
(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)